

سوال۔ اب وجہ اس کی عرض کرتا ہوں کہ بیعت ہونے کا خیال مجھ کو کیوں ہوا اور حضور کی طرف کیوں رجوع کیا بیعت کا شوق صرف مطالعہ کتب تصوف سے اور حضور کی جانب رجوع اس لئے کہ ہر کتابا صاحبان مولانا مولوی محمد صاحب مرحوم مولانا مولوی عبداللہ صاحب مرحوم مولانا مولوی عبدالعزیز صاحب مرحوم لودیہ والوں سے حضور کے اعتقادات ملتے جلتے تھے اس سے یہ غرض تھی کہ ہمارے نامایا اور کوئی اپنے دادا وغیرہ علماء کے اعتقادات کو خراب ہی نہیں اُن کو بالادجہ ترنج دی جائے اصل غرض یہ ہے کہ حضور کے اور بندہ کے اعتقادات بالکل ایک ہیں اور اگر مولوی صاحبان لودیہ مولوی اور حضور کے درمیان کسی فروعات میں اختلاف بھی ہو تو اس میں بھی جناب کی طرف رجوع کرنا ہوں (۲) اور حضور کی تصنیف چند کتابیں زیر مطالعہ رہی ہیں جن میں سے ہشتی زیورہ تو ہرزبان ہے اور شرح شہنوی مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ یہ بھی چند تصانیف تھیں گزریں (۳) ایک دفعہ لاہور ریاست میں جہانے کا اتفاق ہوا تو وہاں ایک مسجد میں ایک مولوی صاحب نے طالب علم تھے اُن کے پاس ٹھہرنے کا اتفاق ہو گیا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ وہ مولوی صاحب حضور سے بیعت ہیں اس لئے اُن سے اور بھی محبت ہو گئی تو اشارہ گفتگو میں معلوم ہوا کہ اُن کے پاس بھانہ بھون سے دور سالہ الامداد اور حسن العزیز بھی مامواری آئے ہیں بندہ نے اُن کے دیکھنے کے واسطے درخواست کی تو اُن مولوی صاحب طالب علم نے چند رسالہ بھی دیکھنے کے واسطے دئے احمد شہ جو لطف اُن سے اُٹھایا بیان سے باہر ہے ایک روز کو ذکر ہے کہ حسن العزیز دیکھ رہا تھا اور دو پہر کا وقت تھا کہ مینہ سنے غلبہ کیا اور سو جا کے کا رادہ کیا رسالہ حسن العزیز کو ایک طرف رکھ دیا لیکن جب بندہ نے دوسری طرف کروٹ بدلی تو دل میں خیال آیا کہ کتب کو پشت ہو گئی اس لئے رسالہ حسن العزیز کو اٹھا کر اپنے سر کی جانب کھینچ لیا

جواب اس واقعہ میں تسبیح تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے۔
۴۲۔ سوال نمبر ۴۲۔

سوال جناب محمد و سنا د مولانا عم فیضم و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مکرمیت نامہ وارو ہو کر باعث اعزاز ہو ایہ ناچہر حضرت عبدالمجید قبلہ عالم مظلہ العالی کا بڑا نواسہ ہوئی۔ صاحب موعوم کا لڑکا ہے اس میں شبہ نہیں کہ جناب بیٹے ضروریات زمانہ کے لحاظ سے دینی خدمت بہت کی ہے لار بہت سے رسائل مفیدہ دینیات میں لکھا کر لوگوں کو مستفیض فرمایا مگر آپ سے